باب۔12

دیگر مذاہب

☆ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِن بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۔

ترجمہ: اور بے شک ہم نے موسیٰ کو تورات دی اور ان کے بعد پے در پے رسول بھیجے اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو نشانیاں دیں (معجزے عطا کیے) اور روح القدس سے ان کی تائید کی۔ (سورۃ البقرہ: آیت 87 کا حصّہ)

اگرچہ کہ اب عیسائیوں کے پاس تین عناصر یا اصولِ تکوین ہیں۔ (1) باپ یعنی خدا (2) بیٹا یعنی یسوع مسیح، اور (3) روح القدس۔ اور یہ تینوں مل کر ایک خدا۔ ان خیالات کو تثلیث یا trinity کہتے ہیں۔ یہ لوگ تینوں کو قدیم اور ایک کو مستقل اور پھر تینوں کو ایک بھی سمجھتے ہیں۔ غالباً، باپ سے مراد اصل وجود، ذاتِ حق ہے۔ بیٹے سے مراد عین ثابتہ و حقائق اشیا ہے۔ اور روح القدس سے مراد تجلی اسماء و صفات ہے۔ ہندوؤں کے پاس بھی تثلیث پرستی ہی ہے۔ وہ کہتے ہیں (1) خدا (2) مادہ اور (3) جیو۔ مادہ سے غالباً مراد اعیانِ ثابتہ اور جیو سے تجلی اسماء و صفات مراد لیتے ہیں۔ تحقیق نہ رکھنے اور غور و فکر نہ کرنے کی وجہ سے یہ لوگ اس تثلیث کے دلدل میں پھنس گئے ہیں۔ لیکن سچ پوچھو تو تمام مذاہبِ حق ایک ہی ہیں۔ سب پیغمبروں نے انہیں توحید ہی کی تعلیم دی۔

❖ ہندو مذہب کیا کہہ رہا ہے؟

- صرف بغیر دوسرے کے۔ (چاندوگیا اپانی مشت 1-2-6)
- اس وقت کوئی موجود نہ تھا نہ معدوم، وہ بذاتہٖ حی تھا اس کے سوا کچھ نہ تھا۔ (رگ وید)

❖ مجوسی یعنی پارسی کیا کہتے ہیں؟

- وہ ازلی ابدی ہے، نہ اس کا کوئی شریک ہے نہ اس کا ضد ہے، نہ شبیہ ہے، نہ باپ، نہ ماں، نہ بیوی بچے، نہ مکان، نہ وضع، نہ جسم، نہ کوئی مواد، نہ رنگ، نہ بو۔ وہ حی ہے۔ حکیم ہے۔ قوی ہے۔ خود مختار ہے، حق و عدل ہے۔ اس کا علم محیط ہے، تمام موجودات اس کو معلوم ہیں بغیر زمانے کے اور اس سے کوئی شئے مخفی نہیں۔ (دساتیر 5-4)

❖ یہودی مذہب میں کیا ہے؟

- میں اول ہوں، میں آخر ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ہے اللہ ، حی دائم قائم۔ اس کی سلطنت نابود نہیں کی جاسکتی۔ اس کی مملکت ابد میں بھی رہے گی۔

❖ عیسائی مذہب کیا بتلاتا ہے؟

- ہمارا تو ایک ہی خدا ہے، باپ (رب) جس سے سب چیزیں ہیں اور ہم اسی سے ہیں۔
- اور میں باپ (رب) سے درخواست کروں گا تو وہ تمھیں فارقلیط (احمد) جس کے باپ (رب) میرے نام سے بھیجے گا وہی تم کو سب باتیں سکھائے گا۔ اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ سب یاد دلائے گا۔ تمھیں اطمینان دیے جاتا ہوں۔ (یوحنا درس 25 تا 27)

❖ اللہ تعالیٰ تورات میں فرماتا ہے۔

- اور اسمٰعیل کے حق میں، میں نے تیری سنی۔ دیکھو میں اسے برکت دوں گا۔ اور اسے برومند کروں گا۔ اور اسے بہت بڑھاوں گا۔ اور اس سے بارہ سردار پیدا ہوں گے اور میں اسے بڑی قوم بناوں گا۔ (پیدائش باب 20-15)
- اور یہ برکت ہے جو موسیٰ مردِ خدا نے اپنے مرنے سے آگے بنی اسرائیل کو بخشی اور اس نے کہا کہ (کلام) خداوند سینا سے (موسیٰ) آیا اور شاعر سے (عیسیٰ) ان پر اطلاع ہوا۔ فاران (مکہ) ہی کے پہاڑ سے وہ جلوہ گر ہوا۔ دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ (فتح مکہ کے وقت) آیا اور اس کے داہنے ہاتھ میں ایک روشن شریعت (اسلام) ان کے لیے تھی۔ (استثناء باب 23 درس 1 تا 12)
- خدا تیاں اور وہ جو قدوس ہے، کوہ فاران (مکہ) سے آیا۔ اس کی شوکت سے آسمان چھپ گیا۔ اور زمین اس کے حمد سے معمور ہوگئی۔ اس کی جگمگاہٹ نور کی مانند تھی۔ اس کے ہاتھ سے کرنیں نکلیں۔ (حقوق باب 3 درس 3 تا 5)
- رب الافواج فرماتا ہے کہ ہنوز ایک مرتبہ اور تھوڑی سی مدت کے بعد آسمان، زمین اور تری و خشکی کو ہلا دوں گا۔ بلکہ ساری قوموں کو ہلا دوں گا اور ساری قوموں کا حمدت (احمد) آئے گا اور میں اس کا گھر جلال سے بھر دوں گا۔ (رجمی باب 20 درس 6،7)

{ حوالہ تفسیر صدیقی۔ پارہ 1 صفحہ 131، 132 پارہ 3 صفحہ 2، 3 اور پارہ 26 صفحہ 49، 50 }